السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا باپ شرک کی حالت میں فوت ہوا ہے، کیا اس کے لئے مغفرت کی دعا کی جا سکتی ہے؟ قرآن و حدیث کے حوالے سے فتویٰ درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک اگر زندہ ہو تو اس کی رشد وہدایت کے لئے دعا کرنا سنت سے ثابت ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ دوس کے لئے ہدایت کی دعا کی تھی جبکہ وہ اس وقت مشرک تھا۔ [1]

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ’’مشرکین کے لئے دعا کرنا۔ ‘‘[2]

لیکن مرنے کے بعد مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا کرنا جائز نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (ترجمہ)

’’نبی اور اہل ایمان کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ قرابت دار ہی ہوں جب کہ ان پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ جہنمی ہیں۔ ‘‘[3]

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی ماں کے لئے بخشش کی دعا کرنے کی اجازت طلب کی تو اس نے مجھے اجازت نہ دی پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے ان کی قبر کی زیارت کرنے کی اجازت مانگی تو اس نے مجھے اجازت دے دی۔ ‘‘[4]

اس قرآنی آیت اور ارشادِ نبوی کی روشنی میں ہم کہتے ہیں کہ مشرک والدین کے لئے مغفرت کی دعا کرنا جائز نہیں ہے، البتہ ان کی زندگی میں اللہ تعالیٰ سے ان کی رشد وہدایت کے لئے دعا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، الدعوات: ٦٣٩٧۔

[2] صحیح البخاري، الدعوات باب ٥٩۔

[3] التوبۃ: ١٣٣۔

[4] صحیح مسلم، الجنائز: ٢٢٥٨۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:46

محدث فتویٰ